احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۷۷/۴۲ | سوموار ۔ ۸ ۔ ربیع الاول ۱۴۱۳ھ ، ۷ ۔ تبوک ۱۳۷۱ ہش ، ۷ ۔ ستمبر ۱۹۹۲ء | نمبر ۲۰۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگلی نسل کو دعا پر قائم کریں

"ابھی سے دعاؤں کی عادت خود بھی ڈالیں اور اپنے بچوں کو بھی دعاؤں کی اہمیت سمجھاتے رہیں اور دعائیں کرنے کے سلیقے سکھائیں۔ اگلی نسل کو دعا پر قائم کرنا بہت ہی ضروری ہے ورنہ ہمارا اگلی نسلوں کے ساتھ سب سے اہم پیوند کٹ جائے گا۔"

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

غیر اللہ کے ہر سائے کو اپنے دل سے باہر نکال دیں

میرے لندن آنے کے بعد جماعت کو جو ترقی نصیب ہوئی ہے ربوہ رہ کر اسکا تصور بھی نہیں ہو سکتا تھا

بیت الفضل لندن میں ۴ ستمبر ۱۹۹۲ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات

ربوہ ۴ ستمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی ہے کہ غیر اللہ کے ہر سائے کو اپنے دل سے نکال باہر کرو ظاہری اور باطنی ہر بت توڑ دو اس کے نتیجہ میں آپکی بات لازماً اثر دکھائے گی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشادات آج بیت الفضل لندن میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمائے۔ یہ خطبہ ڈش انٹینا کے ذریعے یورپ ایشیا افریقہ اور آسٹریلیا کے ممالک میں دیکھا اور سنا گیا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ نے فرمایا کہ گذشتہ خطبہ میں میں نے مکر کی دو اقسام کا ذکر کیا تھا یعنی مکرِ خیر اور مکرِ شر۔ حضور ایدہ اللہ نے اسکی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا۔ کوئی احمدی اپنے حالات کی مجبوری کی وجہ سے جب بیرونی ممالک جانا چاہتے ہیں تو ویزا حاصل کرنے کی کوشش میں ایسے ایجنٹوں کے ہاتھ پھنس جاتے ہیں جو ان کا روپیہ بھی برباد کرتے ہیں اور دیگر نقصان بھی پہنچاتے ہیں۔ احمدی احباب کو چاہیئے کہ وہ پوری سمجھداری سے ایجنٹوں کا انتخاب کریں اور ان کو پیشگی رقوم نہ دیں بلکہ کسی غیر جانبدار ثالث کے پاس رقم جمع کروائیں کہ جب جانے والا اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائے تو پھر مطلوبہ رقم ادا کی جائے۔ حضور نے فرمایا اگر احمدی مکر نہیں کر سکتا تو مکر سے بچنا تو ضروری ہے۔ اس سلسلے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے جب کوئی احمدی ایسی مشکل میں مبتلا ہوتا ہے اور مجھے اطلاع دیتا ہے تو میں اس کا روپیہ دلوا سکوں یا نہ دلوا سکوں مجھے اس کا دکھ تو لاحق ہو جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے مکرِ خیر کے ضمن میں اس حدیث کا ذکر فرمایا جس میں کہا گیا ہے کہ جنگ خُدعہ (داؤ پیچ) کا نام ہے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سے ہرگز یہ مراد نہیں کہ انسان کو فریب کاری کی چھٹی مل گئی ہے۔ یہ جنگ کی صورت حال میں اپنے بچاؤ کے ذرائع اختیار کرنے کا نام ہے۔

جانوروں کی مثال دیتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جانور ذی عقل نہیں ہیں اس لئے وہ مکر و فریب سے پاک ہیں لیکن وہ اپنی بقا کے لئے مکر کرتے ہیں۔ سمندر کے جانور اس خوبی سے خود کو کیموفلاج کرتے ہیں کہ انسان کے ذھن میں کیموفلاج کا تصور ہی ان کو دیکھ کر آیا۔ حضور نے فرمایا میں نے ایک بار سوچا کہ انسان کا ذھن کیموفلاج کے جتنے طریقے اختیار کر چکا ہے یا کر سکتا ہے اس میں سے ہر ایک کی مثال جانوروں کی دنیا میں نظر آ جائے گی۔

مکر کی مزید وضاحت کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک ارشاد پڑھ کر سنایا جس میں مکرِ خیر کی مختلف صورتوں اور مکرِ شر کا بیان تھا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ نے فرمایا سب سے بد مکر وہ ہے جو دین کے خلاف کیا جاتا ہے۔ مکر مختلف اقسام کے ہو سکتے ہیں۔ ذاتی مکر بھی ہیں اور قومی مکر بھی ہیں۔ دنیا میں سب سے بڑے فساد سیاسی مکر سے پیدا ہوتے ہیں لیکن دین کے خلاف کیا جانے والا مکر سب سے بڑا مکر ہے کیونکہ یہ انسان کو ہدایت سے محروم کر دیتا ہے۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ مذہب میں دھوکہ دینے والے ضرور پکڑے جاتے ہیں۔ ایسے لوگ اللہ کی تقدیر سے ٹکر لیتے ہیں اور بالآخر ان کا انجام ناکامی و نامرادی ہوتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے لندن آنے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں آ کر مجھے بہت تکلیف تھی اب بھی اپنوں سے دوری کی تکلیف ہے لیکن جو ترقیات اللہ تعالیٰ نے یہاں آ کر جماعت کو عطا کی ہیں ربوہ میں رہنے کی صورت میں ان کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ اور اگر مجھے ایک طرف جماعت کی عالمی ترقیات مل رہی ہوں اور دوسری طرف (نقل مکانی) کی صورت میں تکالیف موجود ہوں تو اب بھی میں بلا تردد نقل مکانی کرنے کا فیصلہ کروں گا۔

حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمایا کہ حق کو کبھی باطل کی ضرورت نہیں ہوتی ہاں سچ کے خلاف مہم چلانے کے لئے ہمیشہ فریب کاری کی جاتی ہے لیکن جھوٹ کا مقابلہ کرنے کے لئے کسی فریب کی ضرورت نہیں کیونکہ جھوٹ تو خود کمزور ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک قلعے میں محفوظ و مامون ہے۔ آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کے دل کو ایسے پاک و صاف کر دے کہ ہر دل اللہ کے پیار سے بھر جائے۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ اگلے جمعہ سے پہلے میں بیرون ملک کے سفر پر جا رہا ہوں اس لئے براہ راست خطبہ ٹیلی کاسٹ کرنے کا یہ سلسلہ چند ہفتے معطل رہے گا۔ دوبارہ شروع ہونے پر اطلاع دے دی جائے گی۔

خطبہ سے پہلے میراتھان واک برائے امداد مستحقین کی تقریب دکھائی گئی اور خدمت خلق کے مختلف اداروں کو ہزاروں پونڈ کے امدادی چیک جماعت احمدیہ کی طرف سے دیتے ہوئے دکھایا گیا۔ آخر میں مانچسٹر کی بیت الامان کے افتتاح کی چند جھلکیاں دکھائی گئیں۔

تقریب شادی

مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم محمد ابراہیم حنیف صاحب کا نکاح مورخہ ۲۶ ، جولائی ۹۲ء کو محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے ہمراہ محترمہ شاہدہ پروین بنت مکرم چوہدری اصغر علی صاحب بعوض دس ہزار روپے حق مہر بیت المبارک میں بعد نماز عصر پڑھا۔ ۲۸ ، اگست ۹۲ء بروز جمعۃ المبارک بارات دارالعلوم غربی سے سر پہر دارالرحمت غربی کلیم منزل پہنچی۔ محترم سید عبدالغنی شاہ صاحب نے رخصتی کی دعا کروائی اگلے روز دعوت ولیمہ کے بعد مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں استاذ جامعہ احمدیہ نے شادی کے بابرکت ہونے کی دعا کروائی۔

یہ شمارہ خطبہ نمبر کے خریداروں کے لئے بھی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی ۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۷۔ تبوک ۱۳۷۱ ہش ۷۔ ستمبر ۱۹۹۲ء

خدا تعالیٰ کی نافرمانی

انسان دھوئیں میں کھڑا ہو تو دم گھٹنے لگتا ہے اور بعض اوقات تو زیادہ دھواں موت کا بھی سبب بن جاتا ہے۔ آگ ہو تو اس سے جھلس جاتا ہے اور انسان اپنی انگلی بھی آگ کے شعلہ پر یا شرارے پر رکھنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ وہ جانتا ہے۔ کہ جل جائے گی اور اسی لئے وہ آگ سے اپنے آپ کو بچاتا ہے۔ کہتے ہیں نا کہ لوہار کی دھونکنی کے پاس بیٹھو گے تو چنگاریاں اُڑ اُڑ کر کپڑوں پر پڑیں گی اور شائد کوئی چنگاری آگ لگانے کا باعث بھی بن جائے۔

لیکن یہ سب کچھ اس لئے کہ ہم جانتے ہیں کہ آگ جلاتی ہے۔ جسے یہ معلوم نہ ہو کہ آگ جلاتی ہے وہ تو شعلہ پر ہاتھ رکھ دینا چاہے گا۔ شرارے کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر کھیلنا چاہے گا۔ بچوں کی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ انہیں شعلے اور شرارے خوبصورت لگتے ہیں۔ اور وہ ان کی طرف لپکتے ہیں۔ البتہ جب تجربہ ہو جاتا ہے کہ آگ کے پاس ہاتھ لے جانے سے گرمی پہنچتی ہے تو بعض اوقات مائیں بچوں کو ڈرانے کے لئے ان کا ہاتھ آگ کے نزدیک لے جاتی ہیں۔ (کتنی نامناسب بات ہے) اور بچہ آگے بڑھنے کی بجائے پیچھے کو ہاتھ کھینچتا ہے اور چیختا چلاتا ہے۔ بس اسے معلوم ہو چکا ہے۔ کہ آگ خطرناک ہے۔ گرمی پہنچاتی ہے بلکہ جلا بھی دیتی ہے۔ کئی دفعہ یہ بات سننے میں آتی ہے کہ بچے ماچس سے کھیلتے کھیلتے آگ لگا بیٹھے۔ اللہ تعالیٰ سب کو محفوظ رکھے۔ اور اس طرح خاصا نقصان ہو گیا۔

ہم خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہوتے غالباً اسی کیفیت میں ہوتے ہیں جس میں بچے کو آگ کے اثرات سے بے خبری ہوتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ کوئی بری بات نہیں بلکہ بعض اوقات یہ نافرمانی آگ کے شعلہ اور شرارے کی طرح حسین بھی لگتی ہے اور عارضی طور پر دل خوش بھی ہوتا ہے۔ لیکن حقیقت کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ خدا تعالیٰ کی نافرمانی ایک آگ ہے اور آگ بھی ایسی جو انسان کو بھسم کر کے رکھ دیتی ہے۔ انسان اس بات کو سمجھتا اس لئے نہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کا عذاب دھیما بھی ہو سکتا ہے۔ اور اس کے پہلو بھی کئی ہو سکتے ہیں۔ لیکن انسان کو سمجھ لینا چاہیئے کہ نافرمانی آگ ہے اور بھسم کر دینے والی آگ ہے۔ اس کے مقابل اللہ تعالےٰ کی فرمانبرداری ٹھنڈک ہے اور اس میں شیرینی ہے۔ سمجھ لینے کی بات ہے۔ اور ہم سب کو یہ بات سمجھ لینی چاہیئے۔

غلغلہ کی انہیں توفیق بہت دی تُو نے
میری فطرت کو مگر ذوقِ دُہائی نہ دیا
مصلحت نے تری ہر حال میں خوش رکھا ہے
تجھ کو معلوم ہے کیوں اذنِ رہائی نہ دیا

ابوالاقبال

قفس میں ہم تڑپ جاتے ہیں بجلی کی تڑپ سُن کر
بھلانا چاہیں بھی یارب تو بھولیں آشیاں کیونکر

مرے پاس آکے بیٹھو دیکھ لو گے میزباں کیوں کر
سکھاتے ہیں بنا کرتا ہے کوئی میہماں کیونکر

جو پتھر ہوں انہیں اپنائے سنگِ آستاں کیونکر
نیاز سجدہ کو سمجھیں گے اس کو پاسباں کیونکر

کسی کو کیا خبر ان سوختہ جانوں میں کیا شے ہے
بناتے ہیں یہ بجلی کو چراغِ آشیاں کیونکر

سکھا دی خود پرستی ان کو آئینہ کی صحبت نے
اثر انداز ہو ان پر ہماری داستاں کیونکر

مرے نالے ہی گھل جاتے ہیں میرے جوشِ گریہ میں
کسی کے کان تک پہنچا سکوں اپنی فغاں کیونکر

گلا گھونٹا ہے تُو نے بے طرح ان میرے نالوں کا
رہائی پائیں گے تجھ سے یہ اے ضبطِ فغاں کیونکر

تبسم میں تمہارے بجلیاں آنکھوں میں جادو ہے
تمہیں سوچو زمانہ پائے تو پائے اماں کیوں کر

نگاہِ شوق تو نے کر دیا کیوں بدگماں ان کو
کیا کرتی ہے تو غمّازیاں اے بے زباں کیونکر

سمجھ جاؤ گے جب گوہر کی سُن لو گے غزل خوانی
گلوں کو دیکھ کر ہوتی ہے بلبل نغمہ خواں کیونکر

بتا دے کوئی ہو جاتے ہیں انساں کامراں کیونکر
بناتے ہیں کسی نامہرباں کو مہرباں کیوں کر

تری گردش میں کیا شے ہے تغیر جس سے ہوتے ہیں
پلٹ دیتا ہے تقدیروں کو تو اے آسماں کیونکر

الٰہی میں ترے صدقے مجھے بھی گر یہ سمجھا دے
پہنچ جاتی ہے تجھ تک کوئی آہِ ناتواں کیونکر

محمد ذوالفقار علی خان گوہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لئیقہ احمد ۔ کرائیڈن

حضرت آصفہ بیگم صاحبہ

آنکھیں اشکبار اور دل غمگسار ہیں کہ وہ عظیم مادرانہ شفقت اور محبت کرنے والی ہستی ہماری آنکھوں سے اچانک کہاں اوجھل ہو گئی آپ کا وصال ایک عظیم جماعتی صدمہ ہے ۔ جس کی وجہ سے جماعت کا ہر فرد مغموم و محزون ہے ۔

لیکن دل خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں اور زبان مبارک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بات کے قائل ہیں کہ " جانے والا وجود تو اسی کی طرف لوٹ کر چلا گیا جس کا تھا اور جس کی طرف جانا تھا ۔ ہم بھی اسی کے ہیں ۔ اس لئے اس کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے اور اپنے بقیہ ایام اسی کے لئے اس کی خوشنودی اور ہدایت کے مطابق گذاریں گے ۔ جس کے ہیں اور جس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں "

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خبر شادی سے پہلے مل چکی تھی کہ " تیرے کام کے ساتھ اس کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا ۔" حضور ایدہ اللہ کے ساتھ ۳۵ سالہ رفاقت اس بات پہ شاہد ہے کہ انہوں نے ایک درویش طبع واقف زندگی فعال خادم دین اور شبانہ روز دین اور انسانیت کے دکھ کے مداوا میں مصروف رہنے والے پاکیزہ وجود کے ساتھ نہایت محبت و خلوص صبر و تحمل ، سادگی اور بھرپور تعاون سے زندگی بسر کرتے ہوئے اور اپنی تھکاوٹ ، تکلیف یا بیماری کا اظہار کئے بغیر اپنی جان ، جان آفریں کے سپرد کر دی

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ ہمارے عزیز از جان پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی بے حد پیاری و چہیتی شریک حیات تھیں زندگی کے آخری دس سال حضرت امام جماعت احمدیہ کی اہلیہ کی حیثیت سے علیل طبیعت کے باوجود آپ نے جس طرح والہانہ خدمت میں شب و روز بسر کئے وہ کبھی نہ بھلائے جا سکیں گے ۔ آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ قدم بقدم خدمت سلسلہ میں بھرپور حصہ لیا ۔ آپ حضور کی فدائی خواتین کی مربی و ہمدرد ، صاحب فراست و نفاست ، قابل فخر وفا شعار بیوی ، بہترین ماں ، رشتہ داروں اور عزیزوں سے حسن سلوک کرنے والی صدقہ و خیرات کرنے والی ، غریب پرور ، صبر و رضا کا عظیم پیکر ، دعاؤں پر بے حد اعتقاد اور بہت دعائیں کرنے والی ہستی تھیں جماعت کے طبقہ نسواں سے مشفقانہ رابطہ اور تربیت کا فریضہ جس محبت اور لگن سے ادا فرمایا وہ آپ کی محبت بھری یاد کو ہمیشہ زندہ رکھنے کا ذریعہ رہے گا ۔

آپ ہماری جماعت کی وہ عظیم خاتون ہیں ۔ جنہوں نے گذشتہ دس سال میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہمراہ دنیا بھر کے ممالک کا سفر کر کے طول و عرض میں بسنے والی احمدی خواتین کو دینی تربیتی اور اخلاقی نصائح فرمائیں آپ ان کے مسائل اور مشکلات کو سن کر مفید مشورے دیتیں ۔ خود بھی دعا کرتیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے بھی درخواست دعا کرتیں ۔ ہزاروں ہزار میل کا سفر طے کرنے کے باوجود اپنی تھکن بھول کر ایک نئے جوش سے محبت و خلوص کی ترسی و پیاسی عورتوں کی پیاس خلوص و شفقت سے بجھاتیں ۔ اور تھکن کا احساس کئے بغیر گھنٹوں کھڑی ہو کر شرف مصافحہ بخشتیں ۔ آپ کی یہ بے لوث محبت کبھی آپ کی یاد کو احمدی خواتین دل سے محو نہ کر سکیں گی ۔ خصوصاً آپ کا ایک احسان عظیم جماعت تاحیات نہ بھول سکے گی ۔ آپ نے اپنی شدید علالت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے تاریخی جلسہ قادیان پر جانے کا فیصلہ فرمایا اور اس عظیم الشان تاریخی جلسہ کو ممکن بنایا ۔ جبکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آپ کی شدید بیماری کے پیش نظر اس سفر کو ملتوی کرنے پر تیار تھے ۔ اپریل ۱۹۸۴ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہمراہ ترک وطن کر کے لندن تشریف لائیں اور ترک وطن کے دوران ہی وفات کی سعادت عظیم نصیب ہوئی ۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ اپنی نازک اور کمزور صحت کے باوجود اپنے مقدس شوہر کی ہر ضرورت کا خیال رکھتیں ۔ ایثار شعار ، وفادار ، مونس و ہمدرد ، غمگسار اور بہادر تھیں ۔ صائب الرائے تھیں ۔ ہمیشہ اچھے مشورے دیتیں ۔ آپ انتہائی نفاست پسند اور اعلیٰ ذوق رکھتی تھیں ۔ بے حد سادہ اور کم گو تھیں ۔ اور طبیعت میں لطیف مزاح تھا ۔ ڈاکٹروں کی ہدایات کے مطابق جب خاکسار (ادنیٰ خادمہ) چند دیگر بہنوں کے ہمراہ آپ کو پارک میں سیر کے لئے لے جاتیں تو اپنی مزاحیہ طبیعت کے باعث مختلف دلچسپ چٹکلے سنا سنا کر خوب محظوظ کرتیں ۔ نوکروں اور غریبوں کا از حد خیال رکھتیں ۔ ہسپتال میں آخری شدید بیماری کے دوران بھی تمام دنیا کے مریضوں کا خیال تھا ۔ ہم ڈیوٹی دینے والیوں کے آرام اور کھانے وغیرہ کی ہر وقت فکر دامن گیر رہتی ۔ حضرت سیدہ موصوفہ میں غیر معمولی قوت برداشت تھی ۔ اتنی شدید لمبی بیماریاں نہایت صبر و سکون سے جھیلیں جو کہ کسی عام عورت کے بس کی بات نہ تھی ۔ خدا تعالیٰ کی ذات پر کامل توکل و بھروسہ تھا ۔ وفات سے چند دن قبل جبکہ کھانا پینا بالکل برائے نام تھا اور نقاہت بے حد تھی ۔ خاکسار اپنی ڈیوٹی کے دوران مختلف حیلوں سے کھانا کھلانے کی کوشش میں تھی ۔ مجھے پریشان دیکھ کر فرمانے لگیں کہ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے جو کرنا ہے وہ ہو جائے گا اور چہرے پر بدستور مسکراہٹ اور سکون تھا ۔ آپ کی بے مثال برداشت پر عقل حیران رہ جاتی ہے ۔ آخری تین مہینے تو بیماری کی شدت کے باعث بستر پر گزارے ۔ یہ صبر آزما سخت گھڑیاں انتہائی صبر و سکون سے برداشت کیں آپ کے ساتھ یقیناً خدا تعالیٰ کی خاص مدد و نصرت شامل تھی ۔ یہ حوصلہ ، یہ ہمت ، یہ قوت ، یہ برداشت اسی لئے تھی کہ آپ بیگم بھی تو اس بہادر و فعال امام کی تھیں جنکی دلی کیفیت غم سے جماعت کے دل چھلنی و پارہ پارہ ہو رہے تھے اور وہ محبت کرنے والے عظیم و مقدس شوہر صبر و شکر ہمت و برداشت کی ایک چٹان بن کر بچوں ، عزیزوں اور جماعت کو ڈھارس دے رہے تھے ۔ اپنا غم چھپائے صبر و رضا کی تلقین فرماتے ہوئے انتہائی محبت و رضاء الٰہی کا جملہ " بلانے والا ہے سب سے پیارا " کہہ کر زخمی دلوں پر مرہم کا پھاہا رکھ رہے تھے ۔ آفرین صد آفرین ! خدایا ! اس دل و جان سے عزیز مقدس امام کو ہمیشہ ہر آن و ہر لحظہ اپنی خاص حفظ و امان برکتوں فضلوں کے سائے میں رکھیو ۔ اپنی تائید و نصرت عطا کیجیو ۔ حضور پر نور کو بے حد فعال ، صحت و سلامتی والی عمر دراز عطا فرمائیو ۔ قدم بقدم سنہری کامیابیاں آپ کے قدم چومیں ۔ خدایا ! اپنا خاص فضل و کرم ہمارے پیارے آقا پر ہر آن ، ہر لمحہ موسلا دھار بارش سے زیادہ اپنے انوار و افضال اور برکتیں آپ پر اور آپ کی اولاد اور نسلوں پر نازل فرما ۔

اے جانے والی پیاری روح ! بے شک تو ایک نورانی اور آسمانی روح تھی ۔ جو ظاہری اور باطنی حسن سے مزین تھی ۔ جو ایک شان دلربا سے ہر ایک کو اپنا گرویدہ بنا لیتی ۔ جب رخصت ہوئیں تو بھی لاکھوں دلوں کو فرط غم سے چور چور کرتے ہوئے ایک نورانی شان سے رخصت ہوئیں ۔ خدا تعالیٰ کے حضور تہہ دل سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ ہمیشہ تجھے ، اے پیاری روح ! اپنی رحمت کی گود میں رکھے ۔ تجھ پر رحمت کے دروازے ہمیشہ وا رہیں ۔

اے خدا ! اس مجسم پیکر محبت و شفقت کو اپنے قرب میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرما ۔ جس نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ باوجود کمزوری صحت کے ہمارے پیارے امام کی خدمت و وفا سے ساتھ دیتے ہوئے گزارا اور ہمیں اُن کے نیک نمونہ پر اپنی زندگیاں ڈھالنے کی اپنے فضل سے توفیق عطا فرما ۔

عیب چینی سے بچو

حضرت امام جماعت احمدیہ (الاول) فرماتے ہیں :-

" عیب شماری کی طرف ہر وقت متوجہ رہنا ٹھیک نہیں ۔ کچھ اپنی اصلاح بھی چاہیئے ۔ ہمیشہ کسی دوسرے کی عیب چینی سے پہلے اپنی گذشتہ عمر پر نگاہ ڈالو کہ ہم نے (۔) اپنی زندگی میں کتنی تبدیلی کی ہے ۔ ایک عیب کی وجہ سے ہم کسی شخص کو برا کہہ رہے ہیں کیا ہم میں کوئی عیب ہے یا نہیں اور اگر اس کی بجائے ہم میں یہ عیب ہوتا اور ہماری کوئی اس طرح پر غیبت کرتا تو ہمیں برا معلوم ہوتا یا نہیں حضرت صاحب کے زمانہ میں کسی نے ایک شخص کو جھوٹا کہہ دیا ۔ اس پر وہ بہت جھنجھلایا کہ اوہ ہم جھوٹے ہیں ! فرمایا کیا اس شخص نے کبھی جھوٹ نہیں بولا جو اتنا ناراض ہو رہا ہے ۔ اسے چاہیئے تھا کہ اپنی پچھلی عمر کا مطالعہ کرتا اور دیکھتا کہ آخر کبھی تو میں نے بھی جھوٹ بولا اور خدا نے ہمیشہ ستاری کی ہے ۔ پس اب کسی کے کہنے پر میں کیوں اتنا ناراض ہو رہا ہوں ! "

(از خطبہ فرمودہ یکم جنوری ۱۹۰۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ـــــ نون۔ سین

اسرائیلی پیشکش

واشنگٹن میں گذشتہ سوموار کے روز مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے سلسلے میں چھٹا سیشن شروع ہوا تھا۔ فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کی بلا واسطہ گفتگو کے بعد حیدر عبدالشافی جو فلسطینیوں کے نمائندہ ہیں نے کہا کہ جو کچھ اسرائیلیوں نے فلسطینیوں کو پیش کیا ہے وہ غیر تسلی بخش ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ یہ اس سے جو پہلے کہا جاتا یا پیش کیا جاتا رہا ہے کسی طرح بھی مختلف نہیں ہے۔ اس سے فلسطینیوں کو کوئی مزید حقوق حاصل نہیں ہو جائیں گے۔ اسرائیلی اپنے پہلے موقف سے آگے نہیں بڑھے اگرچہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم ان تجاویز کا بغور مطالعہ کر رہے ہیں اور فوری طور پر انہیں مسترد نہیں کرنا چاہتے۔

اسرائیل نے ۱٫۷۵ ملین فلسطینیوں کے لئے جو اسرائیل کے فوجی مقبوضہ علاقوں، مغربی کنارہ اور غازہ پٹی میں رہ رہے ہیں سیلف رول کے سلسلے میں بعض تجاویز پیش کی ہیں۔

اسرائیلیوں کا خیال ہے کہ ان کی طرف سے یہ ایک بہت بڑا قدم اٹھایا گیا ہے اور فلسطینیوں کو اپنی روزمرہ زندگی کو اپنے خیالات اور ارادوں کے مطابق گذارنے میں خاصی مدد ملے گی۔ ان کے کام چلانے کے لئے انتظامی کونسل بھی موجود ہوگی۔ فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ انتظامی کونسل کی بجائے مقننہ ہونی چاہیئے جس کے پاس خاصے وسیع اختیارات ہوں۔ عبدالشافی نے کہا ہے کہ ابھی ہم نے ان تجاویز کا جواب نہیں دیا۔ بعض باتوں کی وضاحت مانگی ہے۔ اور سارے ڈرافٹ پر ہم مختلف پہلوؤں سے غور کر رہے ہیں۔

الطاف حسین کا بیان

ایم۔ کیو۔ ایم کے چیف الطاف حسین نے گذشتہ منگل کے روز کہا کہ موجودہ حکومت کی غلط پالیسی پر عمل درآمد کی وجہ سے سندھ کا صوبہ نہایت خطرناک حالات میں سے گذر رہا ہے۔ انہوں نے لندن میں ایک پیغام جاری کیا جو فیکس کے ذریعے کراچی کے اخبارات کو بھیجا گیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سیاسی حالات جو انتہائی تیزی کے ساتھ خراب سے خراب تر ہو رہے ہیں اور یہ بات شہری اور دیہاتی دونوں علاقوں سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ سارے ملک کے مفاد کو نقصان پہنچائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ افسوس کی بات ہے کہ ایم کیو ایم کو زبردستی سیاسی میدان سے نکالا گیا ہے۔ اور یہ سب کچھ مفاد پرستوں کی سازش کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت ایم کیو ایم کو اس بات کا پورا موقعہ بہم پہنچانا چاہیئے کہ وہ قومی امور میں حصہ لے سکیں۔ اور قومی یکجہتی اور اس کی خوشحالی کے لئے کام کر سکیں۔ مسٹر الطاف حسین نے متنبہ کیا ہے کہ اگر ایم۔ کیو۔ ایم کے متعلق یہی رویہ جاری رہا تو یہ بات ملک کے مفاد میں نہیں ہوگی۔

عراق کی موجودہ پوزیشن

امریکہ نے عراق کو دھمکی دی ہے کہ امریکہ برطانیہ اور فرانس نو فلائی فوجی زون کے متعلق سنجیدگی سے بھرپور کارروائی شروع کرنے والے ہیں (اب یہ کارروائی شروع ہو چکی ہے) اگر اس علاقے کے اوپر عراق کا کوئی جہاز اڑتا ہوا پایا گیا تو اسے مار گرایا جائے گا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ نو فلائی فوجی زون شیعوں کی مدد کے لئے بنایا جا رہا ہے۔ تاکہ شیعوں کے لئے ایک خاص خطہ مخصوص کر دیا جائے۔ جس طرح کردوں کے لئے ایک خاص خطہ مخصوص کرنے کی سکیم زیر عمل آئی تھی۔ عراق کا کہنا ہے کہ اس طرح خطے مقرر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ عراق کو تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اور عراق نے بھی دھمکی دی ہے کہ اگر نو فلائی فوجی زون کی تجویز پر عمل کیا گیا تو عراق بھی ان کے جہازوں کو مار گرائے گا۔ وہ کسی طرح بھی اپنے اقتدار پر ہاتھ ڈالنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔

سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ (امریکہ) نے امریکی مسافروں سے کہا ہے کہ وہ اُردن نہ جائیں اور اسی طرح مشرق وسطیٰ میں جنوبی ایشیا میں اور شمالی افریقہ میں اپنے سفروں کو کم سے کم کریں۔ اور حفاظتی اقدامات زیادہ سے زیادہ۔ ان کا کہنا ہے کہ ان علاقوں میں اس بات کا خطرہ ہے کہ امریکیوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ یہ کارروائی انفرادی طور پر ہو یا اجتماعی طور پر کسی طرح بھی ہو سکتی ہے۔ ان علاقوں کے متعلق امریکہ اپنے شہریوں کو متنبہ کر رہا ہے کہ یہاں تشدد آمیز کارروائیاں ہو سکتی ہیں۔ باوجود اس کے کہ صدر صدام نے بار بار کہا ہے کہ وہ کوئی نو فلائی فوجی زون قائم نہیں ہونے دیں گے۔ اور وہ ہر اس جہاز کو مار گرائیں گے جو اس سکیم پر عمل کرے گا۔ کیونکہ ان کا خیال ہے کہ اس طرح علاقے قائم کر کے عراق کو تقسیم کیا جا رہا ہے ایک حصہ کردوں کے پاس چلا جائے ایک حصہ شیعہ کے پاس چلا جائے اور پھر تھوڑا سا علاقہ عراقی لوگوں کے پاس رہے۔ یہ کسی طرح پر بھی تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

صومالیہ کیلئے خوردونوش کا سامان

صومالیہ میں جہاں مختلف دھڑوں میں ایک عرصے سے جنگ جاری ہے لاکھوں افراد بھوک کا اس طرح شکار ہیں کہ اگر فوری طور پر انہیں مدد نہ پہنچائی جائے تو وہ ہر روز ہزاروں کی تعداد میں ہلاک ہو سکتے ہیں۔ اب امریکہ اس بات میں کامیاب ہو گیا ہے کہ وہ اپنے ہوائی جہازوں کے ذریعے اشیائے خوردونوش صومالیہ کے بھوکے لوگوں کو بھیج سکے۔ عالمی برادری کے جو لوگ اس علاقے میں کام کر رہے ہیں اور جنہوں نے متنبہ کیا ہے کہ ان لوگوں کو بچانے کا وقت گذرتا چلا جا رہا ہے۔ اگر فوری طور پر خوراک نہ ملی تو وہ ہلاک ہو جائیں گے اب امریکہ کی طرف سے خوراک پہنچنے پر انہوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ امریکہ کے دو سی ۱۳۰ سامان بردار جہاز کینیا کے شہر میں جو صومالی سرحد سے ۱۰۰ میل دور ہے پہنچے ہیں انہیں دس ٹن دالیں۔ اور خوراک کی مختلف اشیاء پہنچائی گئی ہیں۔ کینیا کے اسی حصے میں بھی لوگ بھوک سے مر رہے ہیں۔ امریکہ نے ۱،۴۵،۰۰۰ ٹن اشیاء بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن یہ چیزیں کب اور کس طرح پہنچائی جائیں گی۔ اس کے متعلق یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کہا جاتا ہے کہ پندرہ لاکھ افراد اس وقت فوری طور پر خوراک کے محتاج ہیں۔ اقوام متحدہ کے عالمی خوراک پروگرام کے انچارج نے کہا ہے کہ امریکہ سے آنے والی اشیائے خوردونوش کی اس کھیپ سے وہ بہت خوش ہیں۔ ان لوگوں کو دواؤں کی بھی شدید ضرورت ہے۔ اور اشیائے خورد و نوش کے ساتھ انہیں دوائیں بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ بھوک کے مارے ہوئے ان لوگوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو نہ صرف خوراک نہ ملنے کی وجہ سے بے حال ہیں بلکہ دوائیں نہ ملنے کی وجہ سے بھی ان کی بیماریاں اور بھی زیادہ الجھاؤ اختیار کر رہی ہیں۔ اگر انہیں خوراک اور دوائیں نہ ملیں تو ان کے زندہ رہنے کے امکانات بہت کم ہیں۔

بہاریوں کی واپسی

ایک طرف بجا طور پر یہ شور برپا ہے کہ بنگلہ دیش میں جو پاکستانی بہاریوں کے نام پر پھنسے ہوئے ہیں۔ انہیں واپس پاکستان لایا جائے اس سلسلے میں رابطہ عالم اسلامی سے بھی گفت و شنید ہو رہی ہے اور رابطہ نے اس سلسلے میں ایک خاصی بڑی رقم فراہم کرنے کا انتظام کیا ہے دوسری طرف یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ ان بہاریوں کو پاکستان لا کر کہاں بسایا جائے گا۔ سندھ نیشنل فرنٹ کے لیڈروں منظفر صدیق (ایڈووکیٹ) اور عبدالغفور سمرو نے وزیراعظم کے اس بیان پر تنقید کی ہے۔ کہ تین ہزار بہاریوں کو پنجاب کے صوبے میں بسایا جائے گا۔

دونوں لیڈروں نے ایک سٹیٹمنٹ میں جو گذشتہ جمعرات کے روز جاری کی گئی اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو نے پچیس ہزار بہاریوں کو ۱۹۷۲ء میں پنجاب میں بسایا تھا۔ لیکن یہ لوگ سب کے سب بعد ازاں سندھ میں منتقل ہو گئے۔ بیان میں اس خدشے کا اظہار کیا گیا ہے کہ اب بھی ایسا ہی ہوگا۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ سندھ میں سندھیوں کو اقلیت بنانے کے لئے یہ ایک سیاسی سازش ہے بیان جاری کرنے والوں نے کہا ہے کہ سندھی ایک بھی بہاری کو اپنے علاقے میں بسانے کے لئے تیار نہیں مزید کہا گیا ہے کہ پہلے ہی ہزاروں کی تعداد میں (غیر ملکی) سندھ میں بسائے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر مزید اجنبی لوگوں کو یہاں لایا گیا تو ان کے نتائج نہایت خطرناک ہوں گے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں: "اب تم کو چاہیئے کہ برائیوں سے بچنے کے واسطے خدا تعالیٰ سے دعا کرو تا کہ بچے رہو۔ جو شخص بہت دعا کرتا ہے اس کے واسطے آسمان سے توفیق نازل کی جاتی ہے کہ گناہ سے بچے اور دعا کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ گناہ سے بچنے کے لئے کوئی نہ کوئی راہ اسے مل جاتی ہے ..... (کلام الٰہی) کو بہت پڑھنا چاہیئے اور پڑھنے کی توفیق خدا تعالیٰ سے طلب کرنی چاہیئے کیونکہ محنت کے سوا انسان کو کچھ نہیں ملتا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

حمد و شکرِ آں خدائے کردگار
کز وجودش ہر وجودے آشکار

اس خدائے کردگار کی حمد اور شکر واجب ہے جس کے وجود سے ہر چیز کا وجود ظاہر ہوا

ایں جہاں آئینہ دارِ روئے اُو
ذرّہ ذرّہ رہ نماید سوئے او

یہ جہان اس کے چہرے کے لئے آئینہ کی طرح ہے ذرّہ ذرّہ اُسی کی طرف راستہ دکھاتا ہے

کرد در آئینہ ارض و سما
آں رُخِ بے مثلِ خود جلوہ نما

اس نے زمین و آسمان کے آئینہ میں اپنا بے مثل چہرہ دکھلا دیا

ہر گیاہے عارفِ بُنگاہِ اُو
دست ہر شاخے نماید راہِ اُو

گھاس کا ہر پتہ اس کے کون و مکاں کی معرفت رکھتا ہے اور درختوں کی ہر شاخ اسی کا راستہ دکھاتی ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ان اشعار میں ہماری توجہ اس بات کی طرف مبذول فرمائی ہے کہ یہ کون و مکان اور اس میں ہر چیز جو موجود ہے اس کے وجود کی بنیاد اللہ تعالیٰ کا اپنا وجود ہے۔ اور اس لئے ہم پر واجب ہے کہ ہم اس خدا کی حمد اور اس کا شکر ادا کریں جو ہمارے ہر قسم کے کام کرنے والا ہے اور ہمارے ہر قسم کے کام میں ہمارے کام آنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے وجود ہی سے ہر چیز نے اپنی زندگی پائی ہے۔ اور اس طرح زندگی پاتے کے لئے انسان کے لئے یہ بات لازم ٹھہرتی ہے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے۔ یوں تو اللہ تعالیٰ جسمانی آنکھوں سے نظر نہیں آ سکتا۔ لیکن اس کے دیکھنے کے لئے دنیا میں کتنے آئینے سجے ہوئے ہیں کہ جس طرف بھی نگاہ کی جائے آئینے میں نظر آنے کی طرح اس کا چہرہ نظر آتا ہے۔

دنیا کی ہر چیز چھوٹی سے چھوٹی سے لے کر بڑی سے بڑی تک اسی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ ان چیزوں کی زندگی اور ان کا وجود اور ان کی نشوو نما اور ان کا آگے سے آگے بڑھنا یہ سب باتیں اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ایک بیّن ثبوت ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو دکھانے کے لئے زمین و آسمان کو ایک آئینہ بنا دیا ہے۔ اور ہر وہ شخص جو اسے دیکھنا چاہے وہ اس آئینے میں اس کا بے مثل چہرہ دیکھ سکتا ہے۔ ہر شخص کبھی نہ کبھی یہ ضرور محسوس کرتا ہے۔ چاہے وہ خدا کا منکر ہی کیوں نہ ہو کہ کچھ واقعات ایسے ہوتے ہیں جن کے وقوع پذیر ہونے کے لئے کسی طاقت کا موجود ہونا لازمی بات ہے۔ جس چیز کو یہ لوگ طاقت کہتے ہیں وہی در اصل خدا کا وجود ہے اور وہی اس دنیا کو پیدا کرنے اور قائم رکھنے کا باعث ہے۔

اگر انسان غور کرے تو جیسا کہ حضور فرماتے ہیں گھاس کا ہر پتہ بھی اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے کون و مکان کی معرفت رکھتا ہے۔ اور درختوں کی شاخیں جو بازوؤں ہاتھوں اور انگلیوں کی طرح ہیں وہ در اصل خدا تعالیٰ کی طرف ہی اشارہ کر رہی ہیں۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ انسان ان اشاروں کو سمجھے ان پر غور کرے۔ اور بغیر کسی تعصب کے اس نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کرے کہ یہ سارا کاروبارِ حیات اللہ تعالیٰ ہی کی ذات سے قائم ہے۔ ان اشعار میں اللہ تعالیٰ کے وجود کا ثبوت بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کے شکرانے کے جذبات کا اظہار بھی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم کون و مکان کے آئینے میں اللہ تعالیٰ کو صاف طور پر دیکھ سکیں۔ اور ہمیشہ اس کی حمد اور اس کے شکر کرنے والے بنے رہیں۔ اے خدا تو ہمیں اس کی توفیق عطا کر۔

کھیل کھلاڑی

آفتاب احمد

ابتدائی دفاعی تدابیر

اس دور میں اور اس خلفشار زدہ معاشرے میں ہر شخص خوفزدہ ہے اور کوئی بھی خود کو اتنا محفوظ نہیں سمجھتا کہ وہ ایک مطمئن زندگی گزار سکے اگر کسی شخص کی کسی سے بھی دشمنی نہ ہو تب بھی روزمرہ کے معاملات میں ذرا سا جھگڑا یا الجھاؤ اگر خطرناک صورت اختیار کر جائے تو خاصے نقصان کا احتمال ہے۔ اس لئے ہر شخص کو ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ذہنی طور پر ہر وقت تیار رہنا چاہیئے۔

مثال کے طور پر آپ کہیں جا رہے ہیں کوئی شخص اچانک آپ پر حملہ آور ہوتا ہے تو آپ کیا دفاعی تدابیر اختیار کریں گے؟ آپ کے پاس کوئی ہتھیار ہے؟ اگر نہیں ہے تو بھی مت گھبرائیے بلکہ اپنے اندر ہمت اور خود اعتمادی پیدا کیجئے اور جلدی سوچئے کہ آپ کے پاس کیا چیز ہے جسے بطور ہتھیار استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ مت بھولئے کہ بہترین ہتھیار وہ ہوتا ہے جو بوقت ضرورت کام آ سکے۔

کیا آپ کے پاس چابیوں کا گچھا ہے؟ ہے تو اسے فوراً حملہ آور کے منہ پر ماریں اور اسے حواس باختہ کر دیں۔ اگر چابیوں کا گچھا نہ ہو تو جیبی کنگھی سے حملہ آور کا منہ نوچ ڈالیں، یا پھر چھتری استعمال کریں چھتری اس کے منہ پر ماریں یا چھتری کو اس کے منہ کے قریب کر کے تیزی سے کھولیں دراصل اشیاء سے حملہ آور کی توجہ بانٹی جا سکتی ہے۔ اور وہ صحیح ہدف نہیں لے پاتا اگر آپ کے پاس پرس، کتاب یا سوٹ کیس ہے تو آپ چاقو کا بھی باآسانی مقابلہ کر سکتے ہیں۔ سخت رول کیا ہوا میگزین بھی بہترین دفاعی ہتھیار ہو سکتا ہے اور کار انٹینا کے ذریعے بھی آپ دشمن کو بوکھلا سکتے ہیں۔ آپ کی پتلون بیلٹ بھی بہترین دفاعی ہتھیار ہے بشرطیکہ اسے ہوشیاری اور تکنیک سے استعمال کیا جائے۔ اگر آپ نے کوٹ یا جیکٹ پہن رکھی ہے تو کوٹ کو چاقو سے حملہ آور ہونے والے شخص کی آنکھوں کے سامنے لہرا کر اس کی توجہ تقسیم کی جا سکتی ہے اگر آپ کے پاس کچھ وقت ہے تو کوٹ کو بازو کے نچلے حصے پر لپیٹ کر چاقو سے حملہ کرنے والے سے چاقو چھینا جا سکتا ہے بازو پر کوٹ یا جیکٹ لپیٹ کر اس کے سامنے کریں اگر وہ بازو پر چاقو سے حملہ کرے گا بھی تو آپ کو اتنا نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اور اتنی دیر میں آپ اس پر قابو پا سکتے ہیں اسی طرح بعض دیگر اشیاء بھی ابتدائی دفاعی تدابیر اختیار کرنے کے لئے استعمال کی جا سکتی ہیں مثلاً فلش لائٹ، ٹوٹی ہوئی بوتلیں، لوہے کا راڈ اور گھر میں چمچے، کانٹے، قینچی وغیرہ کا استعمال فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ چیزیں صرف ابتدائی دفاعی تدابیر کے طور پر استعمال کریں اور اپنے حریف کو اس قابل نہ چھوڑیں کہ وہ آپ پر حملہ کر سکے اسے اس قدر اشتعال دلائیں کہ وہ غصے میں اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھے اور موقعہ ملتے ہی فرار ہو جائیے یا کوئی بہتر پناہ گاہ تلاش کریں کیونکہ یہ تدابیر اتنی قابل اعتماد بھی نہیں ہیں کہ صرف ان پر ہی تکیہ کیا جائے جس طرح مریض کو بچانے کے لئے صرف ابتدائی طبی امداد ہی کافی نہیں ہے اسی طرح خود کو حملہ آور سے بچانے کے لئے صرف ابتدائی دفاعی تدابیر بھی کافی نہیں ہیں۔

اپنی زندگی کی حفاظت کیجئے کیونکہ یہ آپ کی اپنی زندگی ہے۔

والدین اپنے کردار میں پاکیزگی پیدا کریں

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے واقفین نو کے والدین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"تربیت کے مضمون میں یہ بات یاد رکھیں کہ ماں باپ جتنی چاہیں زبانی تربیت کریں۔ اگر ان کا کردار ان کے قول کے مطابق نہیں تو بچے کمزوری کو لیں گے اور مضبوط پہلو کو چھوڑ دیں گے۔ نیز فرمایا خدا کا خوف کرتے ہوئے استغفار کرتے ہوئے اس مضمون کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کریں اور دلنشیں کریں اور اپنے کردار میں اتنی پاکیزہ تبدیلی پیدا کریں کہ آپ کی یہ پاکیزہ تبدیلی اگلی نسلوں کی اصلاح اور ان کی روحانی ترقی کے لئے کھاد کا کام دے اور بنیادوں کا کام دے جن پر عظیم عمارتیں تعمیر ہوں گی ۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

(از خطبہ فرمودہ 8۔ ستمبر 1989ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود احمد اشرف

کمپیوٹر اور قدیم زبانوں کی نئی زندگی

رواں صدی میں مشرقی یورپ، روس اور ایشیاء کی کئی ایسی زبانیں مردہ ہو گئی تھیں جن میں ان علاقوں کی قوموں کا ادب، فلسفہ، طب اور دوسرے کئی ایسے مضامین موجود تھے۔ ان زبانوں کے مردہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ لاطینی اور سریلی رسم الخط کا رواج عام ہو گیا تھا۔ لیکن اب کمپیوٹر کی مدد سے ان زبانوں کو یہ موقعہ مل رہا ہے کہ وہ لکڑی کے تختوں سے نکل کر CHIP ٹیکنالوجی پر آجائیں اور برسوں کی نیند سے آنکھیں کھولیں۔

بتایا گیا ہے منگولیا کے دارالحکومت میں ماہرین اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ وہ خطِ سریلی کو ترک کر کے اپنے قدیم رسم الخط کو اپنا لیں۔ ماسکو کی ماتحتی کے دوران ان تمام علاقوں کے لئے یہ لازمی ہو گیا تھا کہ وہ اپنے قدیم رسم الخط کو ترک کر کے روس میں رائج رسم الخط کو اپنا لیں۔ لیکن اب آزادی ملنے کے بعد ان علاقوں میں پھر سے قدیم رسم الخط رائج کئے جا رہے ہیں۔ مثلاً منگولیا کا قدیم رسم الخط اب چالیس پچاس سال سے متروک تھا۔ یہ وہ رسم الخط تھا۔ جو کہ چنگیز خان کے دور میں جاری تھا۔ اور منگول قوم کا علاقائی نشان بن گیا تھا۔ عین ممکن ہے کہ وسطی ایشیا کے اکثر ملک ترکی کے قدم بقدم چلتے ہوئے لاطینی یا عربی رسم الخط کو اپنا لیں۔ عربی کے SOFTWARE یعنی کمپیوٹر پروگرام تو موجود ہیں لیکن تبت جیسے علاقوں کی زبانوں کے کمپیوٹر پروگرام تیار کرنا آسان نہیں ہے (ULOCKTIN) یولاکٹین جو کہ پروگرام تیار کرنے والی ایک کمپنی کے صدر ہیں۔ وہ بھوٹان کے لئے تبتی زبان کا ایک پروگرام تیار کر رہے ہیں تاکہ بھوٹان کا اخبار خوش نویسی کے انداز میں تبتی زبان میں شائع ہو سکے۔ اور اسی طرح کمپیوٹر کے ذریعہ تبت کے قدیم بھکشوؤں کی تحریروں کو محفوظ کر لیا جائے۔ مسٹر یولاکٹین کہتے ہیں کہ تبت کا رسم الخط بہت اہم ہے کیونکہ اس میں بدھ مذہب کی بے شمار قدیم تحریریں موجود ہیں یہ تحریریں بھارت، منگولیا، امریکہ اور دنیا کے دوسرے ممالک کے کتب خانوں میں بڑی تعداد میں موجود ہیں۔

خود بھارت کے کئی ایسے رسم الخط ہیں جو جدید چھپائی کے طریقوں پر پوری طرح اتر نہ سکے اور ختم ہو گئے

اس وقت پوری دنیا میں قومیت کا رجحان زوروں پر ہے اور ہر قوم اپنی زبان کو ترقی دینے کی خواہش رکھتی ہے۔ پوری دنیا کی کمپیوٹر کمپنیاں اس کوشش میں ہیں کہ اس قسم کے سافٹ ویئر تیار ہو جائیں جو قدیم زبانوں کے لئے بھی کام کر سکیں۔ جو سافٹ ویئر تیار ہوئے ہیں یہ اقوام متحدہ کے ایک ذیلی ادارے انٹرنیشنل سٹینڈرڈ آرگنائزیشن جو جینوا میں قائم ہے اور بعض امریکی اور جاپانی صنعت کاروں نے تیار کئے ہیں۔ فی الوقت جو کمپیوٹر کام کر رہے ہیں ان میں ۲۸۶ حروف کے کوڈ موجود ہیں۔ یہ کوڈ انگریزی زبان کے لئے تو کافی ہیں لیکن چینی اور جاپانی زبانوں کے لئے قطعی ناکافی ہیں۔ جن میں ۳۰ ہزار سے زائد علامتیں استعمال ہوتی ہیں۔ چنانچہ کمپیوٹر کی کئی کمپنیوں نے یونی کوڈ (UNI CODE) کے نام سے ایک سٹینڈرڈ اپنایا ہے جو دنیا کی اکثر پرانی اور رائج الوقت زبانوں کو ان کوڈ (UN CODE) کر سکتا ہے۔ نظریاتی طور پر تو کمپیوٹر مصر کے قدیم رسم الخط یعنی خطِ تصویری اور خطِ میکانی سے بھی معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ اور ایک مرتبہ جب ان سارے رسم الخطوں کو ان کوڈ (UN CODE) کرنے کا ایک سٹینڈرڈ پروگرام تیار ہو جائے گا۔ لوگ جدید زبانوں کی طرح اپنی قدیم زبانوں کو بھی چھاپ سکیں گے اور ٹائپ کر سکیں گے۔

بھارت میں پندرہ قومی زبانوں کے لئے نہایت اعلیٰ تکنیکی کام کیا گیا ہے اور ایک ایسا سسٹم تیار ہوا ہے جو ان زبانوں پر کام کر سکتا ہے۔ چنانچہ اب لوگ اپنی اپنی زبانوں میں سارے سرکاری کاغذات، زمینوں کے ریکارڈ اور سب کچھ ٹائپ کر سکتے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ بھارت نے گذشتہ ہفتہ کام کانی، منی پوری اور نیپالی کو بھی قومی زبانوں کے زمرے میں شامل کر دیا ہے۔ نئی ٹیکنالوجی جو سب زبانوں کے لئے کام کر سکے گی اگلے ایک آدھ سال میں سب کمپیوٹروں پر کام کرنے لگے گی۔

لجنہ کالم

حضرت امام جماعت الثانی نے احمدیہ ہال کراچی میں ۷ ستمبر ۱۹۵۰ء کو لجنہ اماء اللہ کراچی سے خطاب کرتے ہوئے دیگر امور کے علاوہ فرمایا:

پس عورتیں اگر چاہیں تو وہ دنیا کو مستقل طور پر دین بخش سکتی ہیں عورتیں اگر چاہیں تو وہ دنیا کو مستقل طور پر ایمان بخش سکتی ہیں۔ اور یہ کام اتنا بڑا ہے کہ نپولین کی فتح یا تیمور کی فتح یا ملکہ الزبتھ کی فتح یا اور بادشاہوں کی فتوحات اس کے مقابلہ میں بالکل ہیچ ہو کر رہ جاتی ہیں (۔) کہتا ہے کہ تم ہمیشہ کے لئے دین قائم کر دو۔ مگر یہ کس طرح ہو سکتا ہے جب ہمیشہ کے لئے عورت دین کو قائم کرنے کی جدوجہد نہ کرے۔ اگر عورت فیصلہ کر لے کہ میں نے آئندہ نسل کو پہلوں سے زیادہ دین دار بنانا ہے تو شیطان اس پر کس طرح قبضہ کر سکتا ہے۔ مردوں نے شیطان کا مقابلہ کیا اور ہمیشہ ناکام رہے۔ زیادہ سے زیادہ وہ صرف ایک نسل کو دین پر قائم کرنے میں کامیاب ہوئے۔ صرف عورت ہی ہے جو شیطان کا ہمیشہ کے لئے مقابلہ کر سکتی ہے۔ اگر عورتیں فیصلہ کر لیں کہ ہم نے آئندہ نسلوں کو خادم دین بنانا ہے تو شیطان کس کو بگاڑے گا۔ آئندہ نسل پر شیطان کا اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ ماں کا اثر ہوتا ہے۔ لیکن ماں اپنی غلطی سے اسے چھوڑ دیتی ہے اور وہ شیطان کا شکار ہو جاتا ہے۔ پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو۔ یہ کہنا کہ مرد اگر (دعوت الی اللہ) کیلئے امریکہ گئے ہیں تو ہم بھی جائیں۔ ایک ادنیٰ خواہش ہے۔ سب سے بڑی چیز یہ ہے کہ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو ایسے راستہ پر چلاؤ جس پر چل کر وہ پہلوں سے زیادہ دیندار ہوں۔ پہلوں سے زیادہ قربانی کرنے والے ہوں۔ پہلوں سے زیادہ ایثار سے کام لینے والے ہوں۔ اگر تم ایسا کرو اور اگلی نسل کی عورتیں اگلی نسل کو بتائیں تو اس طرح قیامت تک خدا (۔) کی حکومت قائم ہو سکتی ہے ... عورت اس کو کر سکتی ہے۔ کیونکہ عورت کے ہاتھ میں بچہ ہوتا ہے۔ بچہ بولنا سیکھتا ہے تو اپنی ماں کی گود میں۔ جذبات سیکھتا ہے تو اپنی ماں کے ذریعہ سے فکر کا مادہ اس میں پیدا ہوتا ہے تو اپنی ماں کی وجہ سے۔ غرض وہ تمام باتیں عورت سے ہی سیکھتا ہے۔ اگر عورت اس عزم کے ساتھ کھڑی ہو جائے کہ میں اپنی آئندہ نسل کی اصلاح کروں گی تو جو کام ان (۔) سے نہیں ہوا وہ ہمیشہ ہمیش کے لئے ہو سکتا ہے۔ اور خدا کی بادشاہت اس دنیا میں اسی طرح قائم ہو سکتی ہے جس طرح وہ آسمان پر ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے نہایت درد سے کہا تھا کہ اے خدا جس طرح تیری بادشاہت آسمان پر ہے ویسی ہی زمین پر بھی قائم ہو۔ ہر (صاحب ایمان) کے دل میں ایسا ہی جذبہ ہونا چاہیئے۔ مگر سچ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت آسمان پر تو فرشتوں کے ذریعے قائم ہے۔ لیکن زمین پر وہ اسی طرح آسکتی ہے جب عورتیں اس کو قائم کرنے کا تہیہ کر لیں۔ مرد صرف اپنے زمانہ کی اصلاح کر سکتے ہیں۔ لیکن عورتیں آئندہ نسل کو دین پر قائم کر سکتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اپنے فرائض کے سمجھنے کی توفیق دے۔ تاکہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو آپ ہمیشہ ہمیش کے لئے دنیا میں قائم کر دیں اور آپ کے بعد آپ کی بیٹیاں اور پھر بیٹیوں کے بعد ان کی بیٹیاں (۔) کی تعلیم کو جاری کرنے والی اور اپنے نیک نمونہ کے ساتھ دین حق کو دائمی زندگی بخشنے والی ہوں۔ (اے خدا تو ایسا ہی کر)

نیز حضور نے فرمایا۔ مجھے اس بات سے خوشی ہوئی ہے کہ مہمانوں نے بھی اس دفعہ کام میں حصہ لیا ہے۔ باہر سے آنے والے مہمانوں کو چاہیئے کہ وہ ضرور کام میں حصہ لیں ایمان کا تقاضا ہے کہ جب ثواب کا موقعہ ملے اسے ضائع نہ کیا جائے (۔) ہمیشہ ثواب کے موقع کے شائق رہتے تھے۔ آئندہ تم بھی آپس میں کام کرنے میں ایک دوسروں پر سبقت لے جانے کی کوشش میں رہو۔ اور میرے پاس رپورٹ آئے کہ سب میزبان ہیں مہمان کوئی نہیں۔ یعنی مہمان اپنے آپ کو مہمان سمجھ کر میزبانوں سے کام نہیں لے رہے بلکہ وہ خود بھی میزبانوں کی طرح دوسروں کی خدمت اور کام کر رہے ہیں

تقریب شکرانہ

مورخہ ۸ جون مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد نے ایک تقریب شکرانہ منعقد کی۔ یہ تقریب مجلس کو محض خدا کے فضل و کرم سے سال ۹۱-۱۹۹۰ء میں پاکستان بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کرنے اور "علمِ انعامی" عطا کئے جانے سے متعلق تھی۔

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد دعا ہوئی اور دعا کے بعد تمام مہمانوں کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ربوہ ۵ ستمبر۔ گذشتہ روز دن بھر مطلع ابر آلود رہا۔ کسی کسی وقت دھوپ نکلی جس سے گرمی ہوتی رہی آج صبح سے مطلع ابر آلود ہے۔ موسم ٹھنڈا ہے۔

○ وزیراعظم نے کہا ہے کہ وہ ذاتی طور پر کالا باغ ڈیم کے مسئلے پر اے این پی کو قائل کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیم ملک کے لئے بہتر ہے تو ضرور بنے گا۔ اے این پی سے میں نے یہ کہا ہے کہ وہ اس بات کا جائزہ لیں کہ یہ ڈیم ملک کے لئے بہتر ہے یا نہیں؟ مجھے قوی امید ہے کہ میں ان کو قائل کر لوں گا۔ انہوں نے اپوزیشن کو کہا کہ وہ اپنے جذبات کے اظہار کو پارلیمنٹ تک محدود رکھے۔ متنازعہ سیاسی مسائل پر پارلیمنٹ سے باہر بحث مباحثہ ایجی ٹیشن کو جنم دیتا ہے۔

○ قانون نافذ کرنے والے ادارے نے سابق وزیر سمیت ایم کیو ایم کے تین لیڈر گرفتار کر لئے ہیں گرفتار شدگان میں سید سہیل مشہدی میین شیخ اور مقبول قریشی شامل ہیں۔ یہ افراد آپریشن کلین اپ کی وجہ سے روپوش تھے۔

○ ایم کیو ایم کے الطاف حسین اور دوسرے مفرور ملزموں کی گرفتاری کے لئے ایمرجنسی پلان کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اس ضمن میں فوجی اور سول خفیہ ایجنسیوں کو اپنی رپورٹیں ایک ہفتے کے اندر اندر صوبائی آپریشنل کمیٹی کو بھیجنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ الطاف حسین کو انٹرپول کے ذریعے پاکستان لانے کے مسئلے پر کور کمانڈر سندھ، برطانوی سفارت کاروں اور وزارت خارجہ کے افسروں سے ملاقاتیں کریں گے۔ ہفتہ بھر میں سندھ آپریشن کا نیا مرحلہ شروع ہوگا۔

○ پارلیمانی سیکرٹری غلام محمد ٹوانہ کا استعفیٰ غائب ہو گیا ہے اگرچہ مسٹر ٹوانہ وزیراعظم کے خصوصی معاون مسٹر مختار علی سے تلخ کلامی کے بعد بدستور استعفے کے فیصلے پر قائم ہیں۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ انٹر سروسز انٹیلی جنس کے سابق ڈائریکٹر بریگیڈیئر امتیاز اور میجر عامر کو مختلف الزامات میں ملوث ہونے کی بناء پر فوج سے ریٹائر کر دیا گیا تھا۔ وہ جمعرات کو انڈونیشیا کے سفیر کی رہائش گاہ پر ایوارڈ وصول کرنے کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ جنرل بیگ نے کہا کہ کیسٹوں کی شکل میں ان کے خلاف الزامات سامنے آئے تھے لہٰذا میں نے ان کے خلاف فوری کارروائی کی

○ دریائے ستلج کا سیلاب تباہی مچاتا ہوا بہاولپور اور بہاولنگر کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ایک لاکھ ایکڑ اراضی پر کھڑی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں۔ ہیڈ اسلام کے مقام پر اونچے درجے کا سیلاب ہے۔ صورت حال پر قابو پانے کے لئے فوج طلب کر لی گئی ہے

○ اسرائیل نے مقبوضہ عرب علاقے چھوڑنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ شام کے رویہ میں تبدیلی کے بعد اسرائیل نے بھی اپنا رویہ بدلا ہے۔ ہمسایہ عرب ممالک کے ساتھ اسرائیل کے مذاکرات اہم موڑ پر پہنچ گئے ہیں۔

○ افغانستان کے قائم مقام صدر مولوی محمد شاہ فاضلی نے بتایا ہے کہ کابل میں امن قائم ہو چکا ہے غیر ملکی سفارت کار واپس آ جائیں۔ افغان ائر لائن نے بھی پروازیں شروع کر دی ہیں۔ ہوائی اڈے کو ۸۰ لاکھ ڈالر کا نقصان پہنچا ہے۔

○ افغان حکومت نے روس سے تاوان جنگ کا مطالبہ کر دیا ہے۔ صدر ربانی نے کہا ہے کہ افغانستان پر غاصبانہ قبضے کے دوران ہونے والی تباہی کا ازالہ کیا جائے۔

○ ازبک ملیشیا کے کابل سے انخلاء کے بارے میں جو ڈیڈ لائن دی گئی ہے اس کے مطابق جمعہ کے روز ملیشیا کے یونٹ کابل میں نظر نہیں آئے۔

○ کابل میں مسلح گروپوں کے خلاف آپریشن کلین اپ شروع کر دیا گیا ہے سرکاری فوجوں کو حکم دے دیا گیا ہے کہ وہ مسلح گروپوں سے ہتھیار واپس لے لیں اور انہیں شہر سے باہر نکال دیں۔ ایک ہزار ہتھیار واپس لئے جا چکے ہیں۔

○ افغانستان کے صدر نے اپنے ملک میں سیلاب آ جانے سے پاکستان کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔

○ جمعیت مشائخ پاکستان اور مشائخ یوتھ فورس کے زیر اہتمام نماز جمعہ کے بعد لاہور میں دو وفاقی وزراء رانا نذیر اور سردار آصف کے علماء کے بارے میں توہین آمیز کلمات کے خلاف فیروز پور روڈ پر مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے ٹریفک بند کر دی۔

○ افغانستان میں بارشوں کے بعد ہولناک سیلاب سے ۳ ہزار افراد کی ہلاکت کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ کابل سے نوے کلومیٹر دور تین وادیوں میں سینکڑوں مکان صفحۂ ہستی سے مٹ گئے دو بسیں سیلاب میں بہہ گئیں۔

○ حیدرآباد کے نزدیک ۵ ڈاکوؤں نے ریلوے سٹیشن کو لوٹ لیا قانون نافذ کرنے والے ادارے نے لاڑکانہ میں ۸ اور حیدرآباد میں ۶ ڈاکو گرفتار کر لئے۔ ہالہ میں تین افراد اسلحہ سمیت گرفتار کر لئے گئے۔

○ ایم کیو ایم کے سینیئر مسٹر اشتیاق اظہر نے الزام لگایا ہے کہ اگر پیپلز پارٹی کو پنجابی ووٹروں کا خیال نہ ہو تو وہ سندھ کو پاکستان سے الگ کر دے انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم پر سندھو دیش نہ بننے دینے کی سزا کے طور پر زیادتیاں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر مسئلے کا حل مذاکرات سے چاہتے ہیں۔

○ جماعت اسلامی کے سابق امیر میاں طفیل محمد نے کہا ہے کہ شریعت کے حکم کو رد کرنے والا جماعت اسلامی کی رہنمائی کیسے کر سکتا ہے۔ قاضی حسین احمد نے جماعت کی شوریٰ کے فیصلوں اور قراردادوں کی بار بار کھلم کھلا خلاف ورزی کی مگر ہر بار شوریٰ نے معاملہ دفن کر دیا۔

"اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہو اور بدی کو اس کے ابتداء میں چھوڑ دو۔"
(خطبات نور جلد دوم ص ۸۹)

جدید فیشن کے ساتھ روایتی زیورات
شریف جیولرز
فون دکان: ۶۴۹ - رہائش: ۱۷
اقصیٰ روڈ ربوہ

نئی صدی کی محراب سے گزرنے کا حق ادا کرنے کیلئے
اپنے بچوں کی صحیح رنگ میں تعلیم و تربیت کیجئے
الرّحیم
جیولرز
خورشید کلاتھ مارکیٹ
حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی
فون 626280 629443

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دانت مت نکلوایئے

دانت نکالنا کوئی علاج نہیں

درد والے دانت کو کامیاب علاج کے بعد بھر دیا جاتا ہے

دانتوں سے خون پیپ کا آنا۔ پانی گرم سرد لگنا۔ دانتوں کا ہلنا۔ پائیوریا کے تسلی بخش علاج کیلئے تشریف لائیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں

لنڈن اور جرمنی سے مزید تجربہ حاصل کرنیکے بعد

خاندانی معالج امراض دندان

پرانے تجربہ کار

ڈاکٹر بشیر احمد دندان ساز

چنیوٹ میں ربوہ والے

پرانا اڈہ لاریاں ۔ نزد صدر چونگی چنیوٹ

فون کلینک ۹۴۵۰ ۔ کوڈ چنیوٹ ۴۶۶

قدرتی دانتوں کی مانند

خوبصورت اور مضبوط مصنوعی دانت

دانت بغیر تار ۔ بغیر تالو فل سیٹ لگوانے کیلئے ہمارے جدید تجربہ سے فائدہ اٹھائیں۔ جن سے آپ تمام اشیاء باآسانی چبا سکتے ہیں۔

تریاق معدہ

NASIR ناصر

خرابی ہضم کا مؤثر علاج

کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا، طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔

ہمیشہ ایک شیشی گھر میں رکھیئے

پیٹ کے جملہ امراض کیلئے اکسیر ہے

قیمت ۱۰/-، ۲۰/-، ۳۰/-

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

انگریزی ادویات اور ٹیکہ جات کا مرکز

کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت ......

بہتر تشخیص ـــ مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد

فون ۳۴۱۳۴

پاک گولڈ سمتھ

اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ

فون : ۶۴۳/۵۵

عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب

حنیف

ہومیو پیتھک کلینک

۸۴ ۔ بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور

۲۰ اگست ۱۹۹۲ء سے اوقاتِ کار یہ ہوں گے

صبح ۱۰ بجے سے ۱۲½ بجے تک

شام ۳ بجے سہ پہر سے رات کے آٹھ بجے تک

ہر جمعہ کے دن ناغہ ہوگا

خاکسار ایچ ڈاکٹر محمد حنیف آف کوئٹہ حال لاہور

قدیمی ۔ اوّلین ۔ مشہور آفاق

حبّ اطہراء

سو گولی تیس روپے ۔ مکمل کورس ۱۲۰/- روپے

نیران

نرینہ اولاد کی مشہور دوا ۱۲۰/- روپے

زدجامِ عشق

تیس گولی ۹۰/- روپے

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ گوجرانوالہ ۔ پاکستان

فون :- ۲۱۹۰۶۵ ـ ۲۱۸۵۳۴

الطاف

فرنیشرز

شیخوپورہ روڈ ۔ فیصل آباد

دانتوں کا معائنہ مفت

احمد ڈینٹل کلینک

طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ۔ ربوہ

ڈینٹسٹ

رانا نذیر احمد

۴½ بجے تا ۸½ بجے شام

اوقاتِ کار دارالعلاج

رحمت بازار ۔ ربوہ

صبح :- ۸ بجے تا ۱½ بجے

شام :- ۵½ بجے تا ۸ بجے

جمعہ صبح ۸ تا ۱۲ بجے، شام ۶ تا ۸ بجے

کول بریز

ریفریجریٹر ۔ ایئرکنڈیشنر ۔ ڈیپ فریزر اور آٹومیٹک واشنگ مشین کی معیاری مرمت کے لئے ۔

۵۸ ۔ ایگرو اسکوائر شادمان مین مارکیٹ لاہور

فون : ۸۸۸۴۴ ، ۴۸۰۹۴۴

ہر قسم کا کاغذ، بکس بورڈ، گتہ بارعایت خریدنے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

مقبول پیپر مارٹ

۲۲ ، ذوالقرنین چیمبرز گنپت روڈ لاہور

دفتر فون نمبرز ۲۳۲۳۸۰ ـ ۲۲۳۶۹۰

فون گھر ۲۳۳۶۳۰ ـ ۸۵۸۹۱۱ / ۸۵۸۴۴۱

پروپرائیٹر : ملک عبداللطیف ستکوہی 109/C ، ماڈل ٹاؤن لاہور

HASHMI ASSOCIATES

(PROPERTY CONSULTANTS)

پاکستان کے خوبصورت اور دلکش شہر اسلام آباد میں رہائشی و کمرشل جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا اپنا اور قابلِ اعتماد ادارہ

ہاشمی ایسوسی ایٹس

پتہ :- ۵ مہران پلازہ G/9 مرکز اسلام آباد

فون ۲۵۳۵۲۶ ، ۸۵۲۶۵۹

قدیمی ۔ اوّلین ۔ مشہور آفاق

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر ۔ گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

برانچیں

- کراچی : فون : ۴۱۳۲۵۱
- لاہور : 1 - D - ۳ گلشن راوی
- ملتان : چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ
- منڈی بہاؤالدین : بالمقابل شاہ تاج شوگرملز
- رحیم یار خان : فون : ۴۷۹۹
- ربوہ : اقصیٰ چوک کالج روڈ ۔ فون نمبر : ۵۵۸

جدید ہومیوپیتھی

کیوریٹو سسٹم (CURATIVE SYSTEM) ہومیوپیتھی کی جدید ترین (MODERN) صورت ہے۔ محض چھوٹی طاقت (۳۰ پوٹینسی یا اس سے کم) کے چند مرکبات تو یورپ اور ایشیا کی کئی کمپنیاں پیش کرتی ہیں لیکن ٹنکچر (Q) سے لے کر ۶، ۳۰، ۲۰۰، ۱۰۰۰، دس ہزار اور لاکھ طاقتوں (POTENCIES) میں ۵۰۰ مکمل اور مختصر کورسز میں عام استعمال کی انسانی، حیوانی اور پولٹری ادویات کا ایک نظام صرف ہم پیش کرتے ہیں۔ پرانی، ضدی، بار بار حملہ کرنے والی اور پیچیدہ امراض کے مکمل کورسز، رہنما لٹریچر کے ساتھ ایسا آسان طریقہ علاج مہیا کرتے ہیں کہ ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں ایلوپیتھ ڈاکٹر اور یونانی طبیب بھی ان سے بھرپور استفادہ کر رہے ہیں۔ عام پڑھے لکھے لوگ بھی استفادہ کر سکتے ہیں ـــ مفصل لٹریچر ہر شہر کے کیوریٹو سٹاکسٹوں سے مفت یا ایک روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر بذریعہ ڈاک طلب کریں۔

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ

فون ۶۰۶ ، ۶۰۷ ، ۷۷۱